© rasailojaraid.com

کتاب النکاح

خطبہ نکاح اور اس کے مقاصد

مولانا محمد امین علی گڑھی

یہ ایک ایسی تحریر ہے جو پرانی ہونے کے باوجود ترو تازہ ہے عام مسلمانوں کی جہالت اور بے خبری اس امر کی متقاضی ہے کہ اس طرح کی ہلکی پھلکی مختصر مگر جامع تحریروں کو بار بار شائع کیا جائے۔

نکاح کے مقاصد اور طلاق و خلع کے مسائل سے عام طور پر مسلمان ناواقف ہیں۔ ہمارے علماء نے نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ ارکان کے بارے میں وعظ کر کے یہ بتا اور سمجھا دیا ہے کہ یہ فرض ہیں، تقریروں کے ذریعے ان مسائل کو تو خوب اچھی طرح واضح کیا ہے اور ان کی فرضیت عام مسلمانوں کی سمجھ میں آگئی ہے لیکن معاملات بالخصوص نکاح و طلاق اور معاشرہ کے مسائل پر وہ شاید و باید ہی کچھ بولتے ہیں۔ اس لیے اب ضروری ہے کہ ہر جگہ کے علماء بطور مہم کے نکاح و طلاق و خلع کے مسائل پر بھی کھل کر بار بار تقریریں کریں۔ خصوصا اس وقت جب کہ قاضی نکاح پڑھائے۔ تاکہ عام مسلمانوں کو جس طرح روزے اور نماز وغیرہ کی فرضیت معلوم ہوگئی ہے۔ اسی طرح نکاح کے بارے میں بھی ساری باتیں اچھی طرح معلوم ہوجائیں۔

پھر جن لوگوں کو یہ بات معلوم ہوجائے وہ اپنی اولاد کو اور اپنے حلقہ اثر میں طلاق و نکاح کی نزاکت کو اچھی طرح سمجھا دیں بالخصوص طلاق کے مسئلے پر آسان لٹریچر لکھ کر اس طرح پھیلا دیا جائے جس طرح نماز کے بارے میں چھوٹی چھوٹی کتابیں بازاروں میں ملتی ہیں، جس سے عام مسلمانوں کی یہ پریشانی دور ہو۔ اس کے سوا کوئی اور صورت نہیں ہے۔ خطبہ نکاح کی صورت یہ نہ ہو کہ صرف

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ: الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفۃ فی الفقہ ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عربی میں پڑھ دیا جائے بلکہ خطبہ نکاح ایک باقاعدہ خطاب کی صورت میں ہو اور اس میں ان آیات و احادیث کی وضاحت ہو جو نکاح کے مسنون خطبے میں آتی ہیں ۔ ساتھ ہی مروجہ رسوم پر تنقید بھی ہو اور اصلاح حال کے لیے مشوروں اور نصیحتوں کا سلسلہ بھی جاری رہے ۔ جن میں خصوصی زور اس بات پر دیا جائے کہ ہمیں شادی بیاہ کے پورے معاملات کو زیادہ سے زیادہ سنت کے مطابق بنانا چاہیے اور جو اضافے رسوم رواج کے باعث ہوئے ہیں ، ان کو چھوڑ دینا چاہیے ۔کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے : النکاح من سنتی فمن لم یعمل بسنتی فلیس منی (ابن ماجہ) "نکاح کرنا میری سنت ہے (میرا طریقہ ہے) اور جو کوئی میرے طریقے پر عمل نہ کرے اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے" ۔ چوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو اپنی سنت (اپنا طریقہ) قرار دیا ہے ، اس لیے نکاح آپ کے طریقے کے مطابق ہی ہونا چاہیے ۔ طریقہ نبویؐ کے مقابلے میں برادری کے رسم رواج کو ترجیح دے کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہیے ۔ اس سلسلے کی یہ پہلی کڑی ہے خدا اس کوشش کو قبول فرمائے اور جن حضرات نے اس نیک کام میں تعاون کیا ہے خدا انھیں جزائے خیر دے ۔ آمین

خطبہ نکاح

الحمد للّٰہ نحمدہ و نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا و من یہدہ اللّٰہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ واشہد ان لا الہ الا اللّٰہ واشہد ان محمد عبدہ و رسولہ

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ ہی کے لیے خاص ہے ، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں ، اسی سے مدد چاہتے ہیں ، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ کے سہارے اپنے نفس کی شرارتوں اور برے اعمال سے پناہ مانگتے ہیں ۔ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس پر اللہ تعالی ہدایت کے دروازے بند کر دے اسے کوئی راہ نہیں دکھا سکتا ہے ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی الہ مگر اللہ ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران:۱۰۲)

" اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت نہ ہو مگر

[illegible]

© rasailojaraid.com